سبق نمبر: 5

زمانہ قدیم سے موجودہ زمانے تک انسان کی ترقی

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کے طریقے قدیم انسان سے زیادہ آرام دہ ہے۔اس کو ملنے والی تمام سہولتوں کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے: اسکول،سڑک، ٹیلی فون

....

....

....

....

قدیم زمانہ سے موجودہ زمانہ تک:

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کا طریقہ آرام دہ اور خوبصورت ہوا ہے۔ وہ اپنی عقل کو استعمال کر کے خوبصورت رہنے کی جگہ تیار کر کے وہاں زندگی گزار رہا ہے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی کے ساتھ آمد و رفت کر سکتا ہے۔اس کے لیے سائیکل موٹر سائیکل ۔ ریل گاڑی اور ہوائی جہاز وغیرہ کی مدد لے رہا ہے۔تعلیم حاصل کرنے کے لیے انسان نے بہت سارے اسکول اور کالج بنائیے ہیں۔اسی طرح بیماری کے علاج کے لیے اسپتال اور ڈاکٹر خانے بنایے گیے ہیں۔اخبار، ریڈیو ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعہ دیش بدیش رہنے والے دوست اور رشتے داروں کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔

موجودہ زمانے کے انسان کی طرح قدیم زمانے کے انسان کی زندگی کی حالت اتنی آسان اور خوشگوار نہیں تھی۔وہ بڑی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرتا رہا۔اپنی عقل اور تیزی سے اس نے اپنی تمام پریشانیوں کو عبور کیا۔اسی طرح انسان قدیم زمانے سے ابھی تک اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے ترقی کے راستے میں اپنے آپ کو لا رہا ہے۔

آیئے !ہم لوگ زمانۂ قدیم سے انسان کی زندگی اور تہذیب نے کس طرح ترقی کی ہیں اس کے بارے میں بات چیت کریں۔
آپ جانتے ہوئے اوزار کا نام لکھیے اور وہ سب کس طرح سے کام آتے ہیں لکھیے ۔

اوزار کے نام	اس کا استعمال
کدال	مٹی کی کھودائی کے لیے

انسان کے استعمال کیے جانے والے اوزار اور طریقے کس طرح ترقی ہوئی:

غذا اور رہنے کی جگہ پانے کے لیے قدیم لوگ ادھر ادھر گھوم کر زندگی گذارتے تھے۔ جنگلوں سے پھل پھول اکٹھا کر کے کھاتے تھے۔ پتھروں کو اوزار کی شکل میں استعمال کر کے شکار کرنا سیکھا۔ جانوروں کا کچا گوشت اس کی اہم غذا بنی۔ کسی علاقے کا شکار ختم ہو جاتا تھا وہ زیادہ شکار ملنے والی جگہ کو چلا جاتا تھا۔ اس زمانے میں انسان کو رہنے کے لیے گھر تیار کرنے کی زیادہ جانکاری نہیں تھی۔ وہ جنگلی جانوروں سے بچنے کے لیے غاروں میں رہا کرتا تھا۔

قدیم زمانے کے لوگوں کا سب سے بڑا دشمن جنگلی جانور تھا۔ ان جانوروں میں باگھ، شیر اور بھالو خاص تھے۔ ان جانوروں کے سامنے انسان اپنے آپ کو بہت کمزور سمجھتا تھا۔ ان کے حملہ سے خود کو بچانے کے لیے وہ درخت کے اوپر چڑھ کر چھپ جاتا تھا۔ کبھی کبھی غاروں میں چھپ کر خود کو دشمن کے حملے سے بچتا تھا۔ لیکن قدیم زمانے کے انسان نے دیکھا کہ اس طرح سے چھپ کر رہنا اس کے لیے ہمیشہ عقلمند کا کام نہیں ہوگا۔ اس کے لیے وہ دشمنوں کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

قدیم انسان نے پتھر کو پتھر کے ساتھ رگڑ کر تیز اور نکیلا پتھر تیار کیا۔ تیز پتھر کو لاٹھی کے ایک سرے پر لگایا۔ دوسرے سرے کو ہاتھ سے پکڑ کر برچھے کی طرح استعمال کیا۔ رفتہ رفتہ پتھر سے ساول، کلہاڑی، چھری وغیرہ ہتھیار بنائیے۔ پتھر کے علاوہ جانوروں کی ہڈی کو بھی استعمال کر کے قدیم زمانے کے لوگوں نے مختلف ہتھیاروں کے ذریعہ دشمنوں سے اپنے آپ کو بچایا۔

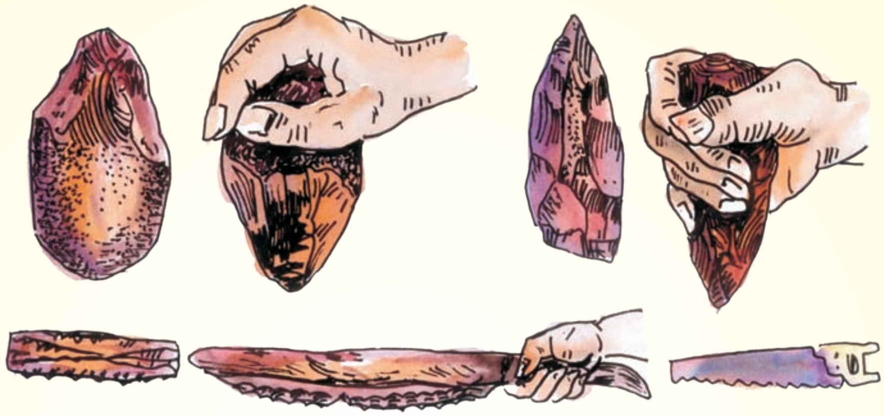

حالت اور مسائل کا مقابلہ کرنے کی وجہ سے انسان کی عقل سوچ اور طریقے میں بھی ترقی ہوئی۔ اس نے لوہے کا استعمال سیکھا۔ لوہے کے اوزار جیسے تلوار، برچھا، کٹاری، چھری، ساول، کیل، کلہاڑی اور آری وغیرہ تیار کیے اور ان کو اپنے کام میں استعمال کیے۔

رفتہ رفتہ انسان نے اپنے چاروں طرف کے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کی۔ مصیبت بھری زندگی کو چھوڑ کر آرام دہ زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ ندی کنارے پانی آسانی سے ملتا تھا۔ ندی کنارے کی مٹی زرخیز تھی۔ اس لیے قدیم انسان

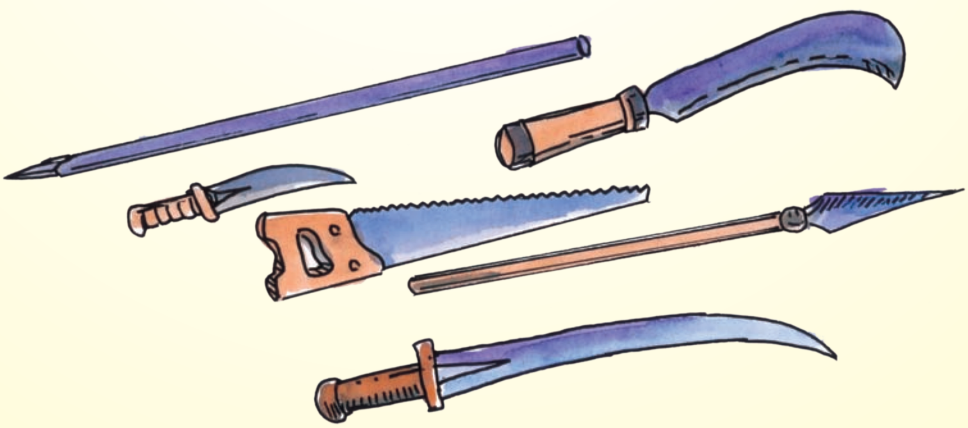

نے کھیتی کرنے کے لیے ندی کے کنارے والے علاقوں میں رہنا شروع کیا۔مٹی میں بیج ڈال کر اور پانی دے کر اس نے درخت کو بڑھایا۔اسی طرح سے انسان کا پہلا کھیتی کا کام شروع ہوا۔اب اس نے خانہ بدوش زندگی پسند نہیں کی۔ مستقل طور پر ایک جگہ زندگی گزارنے لگا۔

ہم لوگ ندی میں جانا آنا کرنے کے لیے اور سامان وغیرہ لے جانا اور لے اور آنے کے لیے کیا استعمال کرتے ہیں؟

جیسے ناؤ:

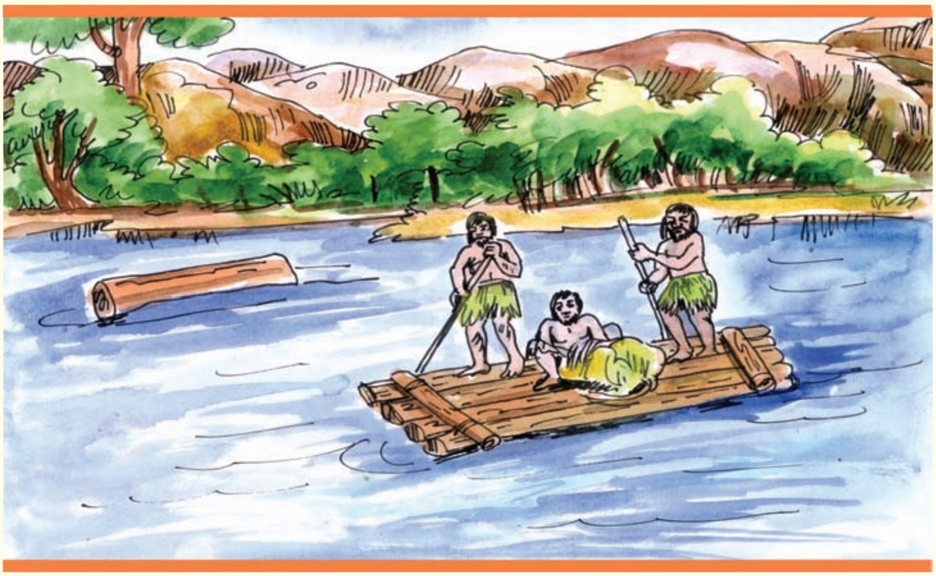

انسان نے پانی میں لکڑی کو بہتا ہوا دیکھا۔بڑی بڑی لکڑی کے ٹکڑوں کو استعمال کر کے ندی کے اس پار سے اس پار کو آسانی سے جانا آنا کیا۔بعد میں اس نے لکڑی کے ناؤ بنایا۔اسی ناؤ کیذریعہ وہ پانی کے راستے جانا آنا کرنے لگا۔لکڑی کو کاٹ کر انسان نے پہیے تیار کیے۔پہیے کے بیچ میں سوراخ کیا۔پہیوں کو لکڑی کے اکھ سے جوڑ کر اس نے گاڑی بنائی ۔جس کی وجہ سے وہ آسانی سے اپنے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکا۔

تہذیب کی ترقی اور ترویج کے اندر کیا تعلق ہے:

عقل اور ہنر کی ترقی کی وجہ سے انسان نے مختلف جگہوں پر بلڈنگ ،غسل خانہ وغیرہ بنا کر شہروں کو آباد کیا۔اس نے فصل اگائی اس نے خوبصورت مٹی کا برتن ، پتھر کی مورتیں اور گہنے وغیرہ بنائیے۔شہر اور گاؤں میں تیار ہونے والی ان چیزوں کی لین دین گاؤں اور شہروں میں ہوئی۔اس کی وجہ سے انسان کی کاریگری کے علم میں ترقی ہوئی۔شہر میں انسان کی زندگی گزارنے کے وقت سے شہری تہذیب شروع ہوئی۔

اس کا ثبوت سندھ ندی کے کنارے ہڑپا اور موہنجو دارو دو شہروں کے باقیات سے ملتا ہے۔ وہاں سے پائے جانے والے مختلف طرح کے گہنے، پانی رکھنے کی جگہ پرندوں اور جانوروں کی تصویر والی مہریں اور مختلف طرح کے سامان انسان کی عقل اور کاریگری کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ان دو شہروں کا فن معماری موجودہ دور کے فن معماری کے طرح تھا۔

جدید ترقی میں سائنس اور کاریگری کی دین:

موجودہ دور کے انسان کس کس مقام میں سائنس کی ایجاد کردہ چیزوں کو اپنے کاموں میں لگایا ہے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے کھیتی:

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

انسان کی عقل کی ترقی صرف ایک ہی دن میں نہیں ہوئی تھی۔ اس کے لیے اس کو سوسو اور ہزار ہزار سال لگے تھے۔ اس نے اپنی عقل اور قابلیت کے ذریعہ جنگلی جانوروں کے اوپر اثر بنایا۔ جنگلی جانوروں کے اندر کتّا پہلے اس کا پالتو جانور بنا۔ اور مختلف کاموں میں کتے نے انسان کی مدد کی۔ گائے، بیل، بھینس، وغیرہ جانوروں کو گھروں میں پالا گیا اور ان سے مختلف طرح کے فائدے ملے۔

اتنے میں ہی قدیم انسان خاموش نہیں رہا۔اس نے اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے نئی مشینیں بنائیں۔ان مشینوں کو اس نے آمد و رفت، کارخانہ، تعلیم اور رابطہ وغیرہ کے لیے استعمال کیں۔اسی طرح انسان کی ترقی میں سائنس اور اکریگری نے ایک خاص مقام حاصل کیا۔

کاشتکاری کے میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

☆ آپ جانتے ہوئے کچھ کھیتی کے اوزار کے نام لکھئے اور وہ سارے اوزار کس کس کام میں استعمال کیے جاتے ہیں لکھیے:

کھیتی کے اوزار کے نام	اسکا استعمال
لکڑی کا ہل	زمین کو کھودنا

ہمارے ملک کا کسان ہل، مئی، درانتی، کلہاڑی، پھاوڑا، کھدال وغیرہ کھیتی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ان سارے اوزاروں سے کام کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔اور زیادہ محنت بھی کرنی پڑتی تھی۔کھیتی کے کام کو آسان اور ترقی یافتہ کرنے کے لیے سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ابھی بہت سارے ترقی یافتہ کھیتی کے اوزار تیار ہو گیے ہیں۔جیسے ٹریکٹر، دھان لگانے والی مشین، دھان کاٹنے والی مشین، زمین کو برابر کرنے والی مشین وغیرہ کھیتی کے کاموں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

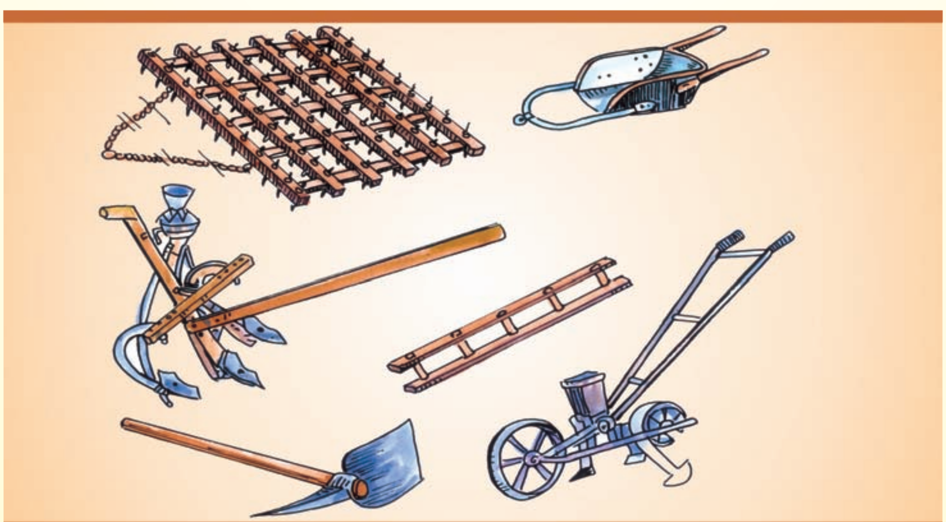

زمین کی پیداوار بڑھانے کے لیے ابھی کھیت میں ترقی یافتہ بیج، کیڑے مارنے کی دوا کیمیکل، کھاد وغیروں کا استعمال ہوتا ہے۔ ایک ہی زمین سے کئی طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے انسان پہلے سے زیادہ اناج پیدا کر کے کافی روپے کما رہا ہے۔ یہ سب ترقیاں سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ہوسکی ہیں۔

سواری کے میدان میں سائنس کی دین:

انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد و رفت کے لیے مختلف طرح کی سواریوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آپ کے جانتے ہوئے چند سواریوں کے نام لکھیے۔

جیسے: سائیکل، ....

آپ کی لکھی ہوئی سواریوں میں سے کون سی سواریاں کس راستے، سڑک کے راستے یا ہوائی راستے سے آنا جانا کرتی ہیں۔ انھیں نیچے کے خالی بکس کے اندر لکھیے۔

ہوائی راستہ	سڑک راستہ	پانی کا راستہ

پرانے زمانے میں انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد و رفت کرنے کے لیے مختلف طرح کی پریشانیوں سے دوچار ہوتا تھا۔ آج کی طرح اُس زمانے میں سڑک کا انتظام نہیں تھا۔ اس نے مٹی اور مورم ڈال کر راستہ تیار کیا۔ آنے اور جانے کی سہولت کے لیے سڑک میں پیچو ڈال کر پکی سڑک تیار کی۔ جس کی وجہ سے سڑک کے راستے کی ترقی ہوئی۔

اس کے بعد انسان نے ریل راستہ تیار کیا۔ ریل کے ذریعہ دور کی جگہ جا آسکا اور سامان بھیج سکا۔ لانچ اور پانی جہاز کی مدد سے پانی کے راستہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے میں آسانی ہوئی۔ آج کل ہیلی کوپٹر اور ہوائی جہاز کی مدد سے آدمی دور دراز کی جگہوں کو جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے دیش بدیش کے درمیان کی دوری کم ہوگئی ہے۔ ایک ملک کا آدمی کم وقت میں آسانی سے دوسرے ملک کو جا سکتا ہے۔ انسانی عقل اور ٹکنالوجی کی وجہ سے یہ سب ممکن ہوسکا ہے۔

کل کارخانہ میں سائنس کی دین:

قدیم زمانے میں انسان کھیتی پر منحصر تھا۔ وہ درخت کے بڑے بڑے پتے پہنتا تھا۔ اور کچھ لوگ درختوں کی چھال پہن کر با آبرو ہوتے تھے۔ رفتہ رفتہ اس نے تانت تیار کیا اور ہاتھ سے کپڑے بننا شروع کیا۔ ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے کی مانگ دھیرے دھیرے بڑھنے لگی۔ ہاتھ سے بنائے گیے اوزار کے ذریعہ زیادہ سامان نہیں بن پایے۔ ہاتھ سے بنائے گیے تانت کے بدل مشین سے بنائے گیے تانت سے زیادہ تعداد کے کپڑے بنایے گیے۔ اس طرح سے مختلف طرح کی مشینیں ایجاد کر کے بہت کم وقت میں زیادہ سے زیادہ سامان تیار کر سکا۔ اس کی وجہ سے نیے نیے کل کارخانے لگایے گیے۔

یہی کارخانے کچے مال زیادہ ملنے والے علاقے میں لگایے گیے۔ آمد و رفت کی وجہ سے کم خرچ میں دور کی جگہ سے کچا مال لانے کا انتظام ہوسکا۔ اسی طرح دیش بدیش میں بڑے بڑے کل کارخانے لگ سکے۔ جوٹ ملنے والی جگہ میں جوٹ کارخانہ۔ گنا ملنے والے علاقے میں چینی کا کارخانہ، بانس اور سبائی گھاس ملنے والے علاقہ میں کاغذ کارخانہ لگایا گیا۔ اس لیے پہلے کی طرح آجکا انسان کھیتی پر منحصر نہیں رہا۔ رفتہ رفتہ سائنس اور ٹکنالوجی کے ذریعہ صنعت میں زیادہ ترقی ہوئی۔

آپ کے علاقے میں پائے جانے والے کچے مال کے نام لکھیے ۔ان سب کچے مال کو استعمال کرنے کے لیے کون سے کارخانے لگائے گیے ہیں؟

کچے مال کا نام	کل کارخانہ
بانس	کاغذ

تعلیمی میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

آج کل انسان صرف کتاب پڑھ کر تعلیم حاصل نہیں کر رہا ہے ۔ وہ اپنی تعلیم کے لیے مختلف سائنسی آلوں کی مدد لے رہا ہے۔آپ جن سائنسی آلوں کو جانتے ہیں ان کی ایک فہرست تیار کیجیے ۔

جیسے ریڈیو

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

پہلے انسان لکھنا اور پڑھنا نہیں جانتا تھا وہ صرف آواز کے ذریعہ اپنے دل کی بات ظاہر کرتا تھا۔ بعد کے دور میں تصویروں کے ذریعہ اپنی بات کو ظاہر کرنے لگا۔ رفتہ رفتہ اس نے لکڑی کا قلم تیار کیا اور اس نے مختلف تصویروں کو استعمال کر کے حروف کے کام میں لایا۔اس کے بعد اس نے مختلف اشارے یا پہچان تیار کیے۔ان سب کو استعمال کر کے تعلیم کے میدان میں کافی ترقی ہوئی۔سب سے پہلے اس نے چھوٹی چھوٹی کتابیں چھپائیں ۔ پھر بعد میں بڑی بڑی کتابیں تیار کیں۔ان کتابوں میں اس نے اپنے حاصل کیے ہوئے علم کو لکھا۔اس کے بعد انسان نے تعلیمی میدان میں کافی ترقی کی۔

آج کل انسان کے تعلیمی میدان میں سائنس خاص مدد کرتی ہے۔ ہمارے ملک میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ مختلف تعلیمی پروگرام کو نشر کیا جارہا ہے۔ مصنوعی سیارہ کی مدد سے یہ سارے پروگرام جس علاقہ میں آنے اور جانے کی سہولت بھی نہیں ہے وہاں کے بچے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ انسان اسی مصنوعی سیارہ کی مدد سے موسم کی جانکاری پہلے سے معلوم کرسکتا ہے۔ اسی کے مطابق کھیتی کا کام کرتا ہے اور آندھی اور طوفان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔

ذرائع ابلاغ کے میدان میں سائنس کی دین:

آج کا انسان گھر بیٹھے دیش بدیش کی خبریں جن کے ذریعہ معلوم کرتا ہے ان کے نام لکھیے :

جیسے اخبار

....

....

....

....

گھر سے دور رہنے والے آدمی کی خبر معلوم کرنا کون نہیں چاہتا ہے؟ اسی طرح تجارت اور تعلیم کے نقطۂ نظر سے ملک کے مختلف علاقوں کے ساتھ ہمیں تعلقات رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لیے ہمیں مختلف ذرائع کی مدد سے اس جگہ میں رہنے والے لوگوں یا انتظامیہ کے ساتھ تعلقات رکھنے پڑتے ہیں۔

قدیم زمانے میں راستہ گھاٹ یا آمد و رفت کی سہولت نہیں تھی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خبر بھیجنے کے لیے لوگوں کو بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رفتہ رفتہ انسان نے پڑھنا لکھنا سکھا۔ چھاپنے والی مشین ایجاد کی۔ ڈاک کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کو خط بھیج سکا۔

آج کل سائنس اورٹکنالوجی کے استعمال کرنے سے ذرائع ابلاغ کے میدان میں کافی ترقی لایا۔مختلف جگہوں کی چیزیں اخبار میں چھپ چھپ کر ہمارے پاس پہنچ رہی ہیں۔ ٹیلی گرام، ٹیلی پرنٹر، ریڈیو، دوردرشن، ٹیلی فون، فیکس، ای میل، اورانٹرنیٹ وغیرہ ذرائع ابلاغ کو بہت آسان اور ترقی یافتہ کرسکے ہیں۔

آج سائنس کے زمانے کا انسان گھر میں بیٹھ کر دنیا کے کسی بھی ملک کے آدمی کے ساتھ بات چیت کرسکتا ہے۔ بات چیت کے دوران اس شخص کی تصویر بھی دیکھ سکتا ہے۔ یہ سب ذرائع ابلاغ کی دین کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔

ہندوستانی ثقافت کے مختلف رخ:

آپ جس تعلیمی ادارے میں پڑھتے ہیں وہاں ہر سال جلسہ اورتہوار منائیے جاتے ہیں۔ آپ اپنے اسکول میں منائے جانے والے چند تہوار اوراس میں دیکھے ہوئے ثقافتی پروگرام کی ایک فہرست تیار کیجیے:

اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام	تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام
یوم جمہوریہ	قومی جھنڈا لہرانا قومی ترانہ گانا مذاکرہ ناچ گانا

اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام	تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام

ہمارا ملک ایک بڑا ملک ہے۔اس بڑے ملک کے سبھی لوگوں کی رہن سہن ایک جیسی نہیں ہے۔مختلف علاقوں کے لوگوں کی چال چلن، کھانا پینا، پوشاک، ناچ اور گانا مختلف ہیں۔ان سب کی ترقی صرف ایک ہی دن یا ایک ہی سال میں نہیں ہوئی ہے۔اس کے لیے انسان کو سوسو اور ہزار ہزار سال لگے ہیں۔ ہمارے ملک کے لوگوں کو بھی کافی محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔ان کی محنت اور کوشش کی وجہ سے ہمارے ملک میں موسیقی، فنکاری اور سنگتراشی کی کافی ترقی ہوئی ہے۔اس وجہ سے ہماری ثقافت کافی ترقی یافتہ ہوگئی ہے۔اب ہم ہماری ثقافت کے چند رخ کا ذکر کریں گے۔

موسیقی:

موسیقی کے میدان میں ہندستانیوں کا نام دیش بدیش میں مشہور ہے۔ وہ لوگ ہمارے ملک کی موسیقی کو ایک انو کھے انداز سے پیش کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ہندوستانی، کرناٹکی اور اڈیشی موسیقی دیش بدیش میں مقبول ہین۔اس کے علاوہ مختلف جگہوں کی علاقائی موسیقی کا ایک الگ مقام ہے۔

موسیقی کی طرح ناچ کے میدان میں بھی لوگوں نے ایک نیا انداز پیدا کیا ہے ہمارے ملک کے کتھک، کھتاکلی، کوچی پوڑی، بھارت ناٹیم، منی پوری، اڈیشی رقص کے ساتھ علاقائی رقص کی چاہت بھی مختلف علاقوں میں ہیں۔

مشق

1۔ بکس کے اندر سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(سندھ، لکڑی کا ہل، کتا، جنگلی جانور، تنا)

(i) قدیم زمانے کے لوگوں کے......................خاص دشمن تھے۔

(ii) قدیم زمانے کے لوگ......................کاٹ کر پہیئے تیار کرتے تھے۔

(iii) مہنجو دارو کی تہذیب ....ندی کے کنارے شروع ہوئی تھی۔

(iv) ہمارے ملک کے زیادہ تر کسان کھیت کو جوتنے کے لیے ....کا استعمال کرتے ہیں۔

(v) جنگلی جانوروں میں سے ....نے پہلے انسان کی بات کو مانا تھا۔

2۔ گروپ ''الف'' میں رہنے والی چیزوں کی گروپ ''ب'' کی رہنے والی جن چیزوں کے ساتھ تعلق ہے لکیر کھینچ کر ملائیے:

''الف''	''ب''
سائیکل	ٹیلی ویژن
ناؤ	موبائیل
ریڈیو	گھوڑا گاڑی
ٹیلی فون	پانی جہاز
بیل گاڑی	ریکشہ
	ہوائی جہاز

3۔ کھیتی کے کام میں استعمال ہونے والے قدیم زمانے کے اوزار اور موجودہ زمانے کے اوزار کی ایک فہرست تیار کیجیے:

قدیم زمانے کے اوزار	موجودہ زمانے کے اوزار
لکڑی کا ہل	ٹراکٹر

4۔ دیش بدیش کی خبر کہاں سے اور کیسے معلوم ہوتی ہے صحیح جگہ پر (✓) نشان لگائیے۔

کہاں سے		کیسے ملتا ہے		
ذرائع	دیکھنا	سننا	بولنا	ر ھنا
ریڈیو				
دوردریشن				
ٹیلی فون				
اخبار				
ٹیلی گرام				
ٹیلی پرنٹر				
فیکس				
ای میل				
انٹرنیٹ				

5۔ سواریاں رہنے کے سبب سے انسان کو کیا سہولت حاصل ہوتی ہے لکھیے :

____

____

____

____

6۔ نیچے ہر ایک سوال کے تین مناسب جواب دیے گیے ہیں ان سے جو جواب صحیح ہے اس کے سامنے (✓) نشان لگائیے۔

(الف) قدیم زمانے کے لوگ کیوں کچا گوشت کھاتے تھے۔

(i) کچا گوشت ان لوگوں کی محبوب غذا تھی۔ ☐

(ii) کچے گوشت کو کس طرح سے پکایا جائے انہیں معلوم نہیں تھا۔ ☐

(iii) کچے گوشت سے زیادہ خون ملتا تھا۔ ☐

(ب) پرانے زمانے کے لوگ ندی کے کنارے کیوں رہنا پسند کرتے تھے؟

(i) ندی کو وہ لوگ دیوی دیوتاؤں جیسے پوجا کرتے تھے۔ ☐

(ii) ندی کا پانی پینے کے لیے استعمال میں لاتے تھے۔ ☐

(iii) ندی کے کنارے کی مٹی کھیتی کے لائق تھی۔ ☐

(ج) کس وجہ سے کتا پرانے لوگوں کے لیے بہت پیارا تھا؟

(i) کتا آسانی سے انسان کی بات کو مانتا تھا۔ ☐

(ii) کتا جنگلی جانوروں کا شکار کر کے کچا گوشت مہیا کرتا تھا۔ ☐

(iii) کتے کے رہنے کی وجہ سے انسان رات کو آرام اور سکون سے سوسکتا تھا۔ ☐

(د) کس وجہ سے انسان کھیت میں کیمیکل اور کھاد کا استعمال کرتا تھا؟

(i) کیمیکل کھاد کے استعمال سے فصل زیادہ پیدا ہونے لگی۔ ☐

(ii) کیمیکل کھاد سے جراثیم اور کیڑے کو مارنے میں مدد ملتی ہے۔ ☐

(iii) کیمیکل کھاد ایک بار استعمال کرنے سے سینچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ ☐